Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسٰی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۱۰ رجب ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۷ احسان ۱۳۵۷ ہش ۔ ۱۷ جون ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۳۶

لندن میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات کے متعلق تازہ اطلاعات

حضور کے اعزاز میں لارڈ کوبہم کی طرف سے اپنی رہائش گاہ ہیگلے ہال میں استقبالیہ تقریب کا اہتمام

حضور نے جماعت احمدیہ انگلستان کے احباب کے ساتھ ایک پُرفضا مقام پر پکنک میں شرکت فرمائی

ربوہ ۱۶ جون۔ کیبل گرامز کے ذریعہ لندن سے آمدہ اطلاعات کی رُو سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اچھی ہے۔ حضور نے جملہ احباب پاکستان کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا تحفہ ارسال فرمایا ہے۔ لندن میں حضور کی دینی اور جماعتی مصروفیات کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی خدمت میں مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری کی طرف سے مرسلہ جو کیبل گرامز موصول ہوئے ہیں ان کا ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے:-

(۱) "لندن ۱۳ جون۔ حضور کی طبیعت اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور پاکستان کے جملہ احبابِ جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے ہیں۔

حضور اُس پکنک میں شرکت فرمانے کی غرض سے جس کا اہتمام جماعتِ احمدیہ انگلستان نے کیا تھا۔ ۱۰ جون بروز ہفتہ لندن سے روانہ ہو کر برمنگھم کے راستہ میں "بلِس لے" (BILLESLEY) نامی گاؤں پہنچے اور رات وہیں قیام فرمایا تاکہ اگلے روز صبح پکنک میں شریک ہو سکیں جس کا اہتمام سٹوئر برج (STOUR BRIDGE) کے علاقہ میں لارڈ کوبہم (LORD COBHAM) کی پُرشکوہ رہائش گاہ ہیگلے ہال (HAGLEY HALL) کی وسیع اسٹیٹ سے متصل گھاس کے پُرفضا میدانوں میں کیا گیا تھا۔ سٹوئر برج کا علاقہ برمنگھم سے جانب لندن دس میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔

۱۱ جون کی صبح کو حضور بلِس لے سے روانہ ہو کر سٹوئر برج کے علاقہ میں واقعہ ہیگلے ہال میں تشریف لائے جہاں لارڈ اور لیڈی کوبہم نے علی الترتیب حضور ایدہ اللہ اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا کا استقبال کیا۔ انہوں نے حضور کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا ہوا تھا چنانچہ حضور نے اس میں شرکت فرمائی۔ لارڈ موصوف کی دعوت پر لندن کانفرنس کے بعض مندوبین اور وہاں کے مقامی معززین بھی اس استقبالیہ تقریب میں شریک ہوئے۔ حضور نے وہاں مہمانوں سے نصف گھنٹہ کے قریب باتیں کیں۔ مقامی پریس کے نمائندہ نے اس موقع پر مہمانوں کے ہمراہ حضور ایدہ اللہ کے متعدد فوٹو کھینچے۔ تقریب کے بعد حضور ہیگلے ہال سے روانہ ہو کر اسٹیٹ مذکور کے اُس حصہ میں تشریف لائے جہاں پکنک کا اہتمام کیا گیا تھا اور وہاں آئے ہوئے احبابِ جماعت کے ساتھ قریباً تین گھنٹے تک گھل مل کر باتیں کیں اور انہیں بہت شگفتہ انداز میں ارشادات سے نوازا۔ دوپہر کے کھانے کے بعد حضور نے ظہر اور عصر کی نمازیں پڑھائیں۔ حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا نے اس موقع پر ایک علیحدہ احاطہ میں لجنہ اماء اللہ انگلستان کی ان ممبرات کو ملاقات کا شرف بخشا جو آپ کے ساتھ پکنک منانے کی غرض سے وہاں آئی ہوئی تھیں۔ آپ نے ان مستورات کے ہمراہ ہی دوپہر کا کھانا تناول فرمایا۔ اس پکنک میں مجموعی طور پر دو سَو احبابِ جماعت (مرد، خواتین اور بچوں) نے شرکت کی۔ ان میں کانفرنس میں شرکت کرنے والے بعض مندوبین بھی شامل تھے۔ چار بجے سہ پہر حضور ہیگلے ہال سے بلِس لے روانہ ہوئے۔

۱۲ جون کو حضور ۴ بجے سہ پہر لندن واپس تشریف لائے۔ عشاء کی نماز کے بعد حضور ایدہ اللہ نے مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب اور بعض دوسرے احباب کو شرفِ ملاقات بخشا۔ (انس احمد)"

(۲) "لندن ۱۵ جون۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور پاکستان کے جملہ (باقی صفحہ ۶ پر)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۶ احسان۔ آج جامع مسجد اقصیٰ میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کے ارشاد پر نمازِ جمعہ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے پڑھائی۔

آپ نے خطبہ جمعہ میں بائیبل کی اس پیشگوئی کا ذکر کیا جس میں دائرہ کائنات کے مرکزی نقطۂ مقصود یعنی حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی بشارت دی گئی تھی اور آپؐ کی وہ واضح علامات بیان کی گئی تھیں جو آپؐ کے وجود باجود میں پوری ہوئیں۔ آپ نے بتایا کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے پیغام کو دنیا تک پہنچانے اور اسے غالب کرنے کے لئے ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ہوئی اور یہی وہ جذبہ ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے موجودہ سفر کا محرک ہے چنانچہ حضور ایدہ اللہ ہر جگہ اور ہر مقام پر عیسائی دنیا کو اسلام کا پیغام دیتے ہوئے انہیں قبولِ اسلام کی دعوت دے رہے ہیں جس کے نتیجہ میں انشاء اللہ تعالیٰ بالآخر وہ ضرور اسلام کے جھنڈے تلے جمع ہوں گے۔

آپ نے بتایا کہ خدائی بشارت تو بہرحال پوری ہو گی لیکن اس سلسلے میں یہ ضروری ہے کہ ہم دعاؤں، قربانیوں، اعلیٰ اخلاق اور اسلام کا عملی نمونہ پیش کر کے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی کوشش کرتے چلے جائیں۔ نیز حضور ایدہ اللہ کے موجودہ سفر کے لئے خصوصیت کے ساتھ ہمیں یہ دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہر لمحہ حضور ایدہ اللہ کی برکاتِ روحانی اور تائیداتِ سماوی سے مدد کرے اور جلد سے جلد اسلام کو فتحِ مبین عطا فرمائے۔ آمین

امتحان سہ ماہی دوم مجلس انصار اللہ مرکزیہ

سالِ رواں کی دوسری سہ ماہی کا امتحان انشاء اللہ العزیز ۳۰ احسان/جون کو ہوگا تمام اراکین سے گذارش ہے کہ اس میں شریک ہوں۔ امتحان کا نصاب حسبِ ذیل ہے:-

۱۔ ترجمہ پارہ ۱۹ ربع چہارم
۲۔ کتاب پیغامِ صلح
۳۔ دس منتخب احادیثِ رسولؐ

نوٹ:- کتاب الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ سے دو روپے میں مل سکتی ہے۔ منتخب احادیث اخبار الفضل مورخہ ۷ مئی ۱۹۷۸ء میں اور ماہنامہ انصار اللہ مئی میں شائع کی جا چکی ہیں۔ ہر وہ شخص جو لکھ پڑھ سکتا ہے معیار اوّل کے مطابق امتحان دے گا معیار دوم صرف ناخواندہ اراکین کے لئے ہے۔

قائد تعلیم
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے اہم موضوع پر

لندن کی سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کی مختصر روداد

افتتاحی اجلاس میں دنیا کے مختلف ملکوں نیز مختلف مذہبی اور غیر مذہبی جماعتوں کے چھ سو مندوبین کی شرکت

زیر بحث موضوع میں مقامی انگریز باشندوں کی گہری دلچسپی اور تحقیقِ حق کے اشتیاق کا واضح ثبوت

امام مسجد لندن جناب بی۔ اے رفیق اور محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی طرف سے کانفرنس کی غرض و غایت کی وضاحت

(۱)

جیسا کہ قارئین کو علم ہے جماعت احمدیہ انگلستان کے زیر انتظام "مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر لندن میں ۲ تا ۴ جون ۱۹۷۸ء ایک سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہوئی تھی جس میں دنیا کے مختلف ملکوں نیز مختلف مذہبی اور غیر مذہبی فرقوں اور جماعتوں کے چھ سو مندوبین نے شرکت کی۔ مزید برآں مقامی انگریز باشندوں نے بھی اس میں گہری دلچسپی لی اور وہ بھی تحقیقِ حق کی خاطر خاصی تعداد میں بڑے اشتیاق سے اس میں شریک ہوئے۔

افتتاحی اجلاس منعقدہ ۲ جون ۱۹۷۸ء کی مختصر روداد پر مشتمل اس انگریزی ہینڈ آؤٹ کا اردو ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین کیا جا رہا ہے جو کانفرنس کے منتظمین کی طرف سے افتتاحی اجلاس کے بعد جاری کیا گیا تھا۔ (ادارہ)

لندن سے "مسیح کی صلیبی موت سے نجات" کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس کا آغاز ہی اس کی عظیم الشان کامیابی کا آئینہ دار ثابت ہوا جبکہ دنیا کے مختلف حصوں سے تشریف لانے والے اور متعدد مذہبی اور غیر مذہبی فرقوں اور جماعتوں کے چھ سو سے زیادہ مندوبین جذبۂ شوق کے زیر اثر کینسنگٹن میں واقع کامن ویلتھ انسٹی ٹیوٹ کے آڈیٹوریم میں جمع ہوئے۔ ابھی بہت سے تھے جنہیں مایوسی کے عالم میں واپس لوٹنا پڑا کیونکہ آڈیٹوریم کی تمام نشستیں کئی ہفتہ پہلے ہی بک ہو چکی تھیں حتیٰ کہ آڈیٹوریم سے ملحقہ ہال میں ٹی وی سرکٹ کی جو سہولتیں بہم پہنچائی گئی تھیں وہ بھی موضوع زیر بحث میں عوام کی گہری دلچسپی کے انتہائی اونچے معیار پر پوری نہ اتر سکیں اور ناکافی ثابت ہوئیں۔ یہ بہت حوصلہ افزا امر ہے کہ کم از کم ایک سو مقامی انگریز باشندے اخلاقی لحاظ سے انحطاط پذیر معاشرہ کے بندھنوں اور پابندیوں کو خاطر میں نہ لاتے اور حوصلہ مندی کا ثبوت دیتے ہوئے کانفرنس میں شرکت کے لئے کھنچے چلے آئے۔ وہ ایسے نظریات سننے کے لئے آئے تھے جنہیں عیسائی ہونے کی حیثیت میں وہ بالعموم سننے کے عادی اور روادار نہ تھے۔ پہلے دن کے اجلاس میں مقالہ نگاروں اور مقرروں کی توجہ زیادہ تر ایسے قطعی اور یقینی شواہد اور ان کی جزئیات پر مرکوز رہی جن سے مسیح کی صلیبی موت سے نجات کی واضح نشاندہی ہوتی ہے۔

تلاوت قرآن پاک

کانفرنس کا آغاز مسلمانوں کی الہامی کتاب قرآن مجید کی درج ذیل آیات کی تلاوت سے ہوا:۔

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ
وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَقَتْلِهِمُ الْاَنْبِيَآءَ
بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ
قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ
طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ
فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۪
وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ
عَلٰى مَرْيَمَ بُهْتَانًا
عَظِيْمًا ۙ وَّقَوْلِهِمْ
اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا
قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ
وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ
وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا
فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ
مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ
اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ
وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ
بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۙ

(النساء آیات ۱۵۶ تا ۱۵۹)

ترجمہ:۔ پھر ان کے اپنے عہد کو توڑ دینے (کے سبب سے) اور ان کے اللہ کی آیتوں کے انکار اور ان کے نبیوں کو قتل کرنے کی بلاوجہ کوشش (کے سبب سے) اور یہ (بات) کہنے کے سبب سے کہ ہمارے دل پردوں میں ہیں، (پردوں میں) نہیں بلکہ اللہ نے ان کے کفر کے سبب سے ان (کے دلوں) پر مہر کر دی ہے اس لئے وہ بالکل ایمان نہیں لاتے، نیز ان کے کفر (کے سبب سے) اور ان کے مریم پر (ایک بہت) بڑا بہتان باندھنے کے سبب سے اور ان کے یہ (بات) کہنے کے سبب سے کہ اللہ کے رسول مسیح عیسیٰ بن مریم کو ہم نے یقیناً قتل کر دیا ہے (یہ سزا ان کو ملی ہے) حالانکہ نہ انہوں نے اسے قتل کیا اور نہ انہوں نے اسے صلیب پر لٹکا کر مارا بلکہ وہ ان کے لئے (مصلوب کے) مشابہ بنا دیا گیا۔ اور جن لوگوں نے اس (یعنی مسیح کے صلیب سے زندہ اتارے جانے) میں اختلاف کیا ہے وہ یقیناً اس (کے زندہ اتارے جانے کی وجہ) سے شک میں (پڑے ہوئے) ہیں۔ انہیں اس کے متعلق کوئی بھی (یقینی) علم نہیں ہے۔ ہاں (صرف ایک) وہم کی پیروی کر رہے ہیں) اور انہوں نے اس (واقعہ کی اصلیت) کو پوری طرح نہیں سمجھا (اور جو سمجھا ہے غلط سمجھا ہے)۔ واقعہ یہ ہے کہ اللہ نے اسے اپنے حضور میں عزت (و رفعت) دی تھی (اور صلیب پر مرنے نہیں دیا گیا تھا) کیونکہ اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔

خطبہ استقبالیہ

اپنی استقبالیہ تقریر میں مکرم بی۔ اے۔ رفیق امام مسجد لندن نے فرمایا "میں آپ سب صاحبان کو جو اس کانفرنس میں شریک ہیں بلا تفریق مذہب و ملت خوش آمدید کہتا ہوں اور اس یقین کا اظہار کرتا ہوں کہ حق کی جستجو اور تلاش کی خاطر ہمارا باہم اکٹھا ہونا اور مل بیٹھنا ہمیں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور رضاء کے حصول کے قریب تر کرنے کا موجب ہوگا۔" انہوں نے اپنی استقبالیہ تقریر میں واضح فرمایا کہ کانفرنس کے انعقاد کا مقصد ان تعلیمات اور عقائد کے بخیے ادھیڑنا نہیں ہے جنہیں چرچ کی طرف سے پیش کیا جاتا ہے بلکہ تمام تر مقصد یہ ہے کہ حقیقی مسیح کی شخصیت کو متعین کر کے اس پر ایمان کو بڑھایا اور پختہ بنایا جائے۔

افتتاحی تقریر

باضابطہ افتتاحی تقریر مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے ارشاد فرمائی۔ مندوبین کو کانفرنس میں زیرِ غور آنے والے نکتہ مرکزی سے متعارف کراتے ہوئے آپ نے فرمایا "ہر چند کہ توقع یہی تھی کہ اس سوال کا مطالعہ کہ مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت ہوئے تھے یا نہیں ہوئے تھے بہت وسیع بنیادوں پر عوامی دلچسپی کو ابھارنے کا موجب ہوگا تاہم بعض لوگ اس مطالعہ کی اہمیت کو سمجھنے سے قاصر رہے ہیں۔ ان کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ آخر اس مسئلہ سے مسلمانوں کو اتنی دلچسپی کیوں ہے اور ان کی طرف سے اس کے ساتھ اتنے لگاؤ اور تعلق کا اظہار کیوں کیا جا رہا ہے کہ جماعت احمدیہ نے خاص اس مسئلہ پر باقاعدہ ایک کانفرنس منعقد کرنا ضروری سمجھا ہے۔

آپ نے وضاحت کے رنگ میں مزید فرمایا کہ بعد کی صدیوں میں مسیحی روایات کے زیر اثر مسلمانوں کی اکثریت نے اس سراسر ناقابلِ یقین نظریہ کو اپنا لیا کہ صلیب پر لٹکائے جانے سے قبل مسیح علیہ السلام کو جسم عنصری کے ساتھ آسمان پر اٹھا لیا گیا تھا

(باقی صفحہ ۵ پر ملاحظہ ہو)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عورتوں کے بارے میں اسلامی تعلیم

مکرم نذیر احمد صاحب خادم۔ گرڈھ میاں عبدالسلام عمر۔ لاکھا روڈ۔ (سندھ)

اسلام نے نسلِ آدم کو عزت و تکریم کا مقام عطا فرمایا ہے۔ قرآن مجید میں حق تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْ آدَمَ"

کہ ہم نے بنی آدم (مرد اور عورت دونوں) کو مکرم بنایا ہے۔ دونوں کی عزت قائم کی ہے دونوں کو انعاماتِ الٰہی سے سرفراز فرمایا ہے

فخرِ موجودات وجہِ تخلیقِ کائنات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو اپنی پسندیدگی اور محبت کا تاج پہنایا اور انسانی معاشرہ میں اسے عزت و شرف کا مقام عطا فرمایا۔ عورت اگر ماں کے روپ میں ہے تو اس کا یہ بے نظیر بیان فرمایا کہ اس کی اولاد اپنی ماں کی اطاعت و خدمت کر کے اس کے قدموں تلے جنت حاصل کر سکتی ہے۔ عورت اگر بیٹی ہے تو اس کے بارے میں حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:۔

"جب کسی کے ہاں لڑکی پیدا ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے یہاں فرشتوں کو بھیجتا ہے جو آکر کہتے ہیں۔ اے گھر والو! تم پر سلامتی ہو۔ وہ لڑکی کو اپنے پروں کے سایہ تلے لے لیتے ہیں اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہیں اور کہتے ہیں یہ کمزور جان ہے جو ایک کمزور جان سے پیدا ہوئی ہے۔ جو اس بچی کی نگرانی اور پرورش کرے گا خدا تعالیٰ کی مدد قیامت تک اس کے شاملِ حال رہے گی۔" (طبرانی)

پھر حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص نے تین یا دو لڑکیوں اور بہنوں کی سرپرستی کی ان کی تعلیم و تربیت کی ان کے ساتھ رحم کا سلوک کیا یہاں تک کہ خدا ان کو (اپنے قدموں پر کھڑا کر کے) بے نیاز کر دے تو ایسے شخص کے لئے اللہ تعالیٰ نے جنت واجب کر دی۔"

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں لڑکیوں کو زندہ درگور کرنے کی ممانعت فرمائی اور اس ظالمانہ فعل کے مرتکب کے لئے سزا سنائی اور جگہ جگہ اپنے کلام پاک میں ایمان لانے کو ہی اجر و ثواب کا حقدار قرار دیا اور عورت کو حقیر جاننے کی سخت ممانعت فرمائی۔ انسانیت کے محسنِ اعظم رحمتِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:۔

"جس کے ہاں لڑکی پیدا ہوئی اور اس نے اسے زندہ دفن نہیں کیا اور نہ اس کو حقیر جانا اور نہ لڑکے کو اس کے مقابلہ میں ترجیح دی تو ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل کرے گا۔" (ابوداؤد)

اسلام نے جائیداد میں لڑکی کا حصہ مقرر کیا۔ نکاح کی صورت میں اس کا حق مہر مقرر فرمایا۔ علم حاصل کرنا جہاں مرد پر فرض قرار دیا وہاں عورت پر بھی تحصیلِ علم فرض قرار دیا۔

عورت کس قدر قابلِ احترام ہستی ہے اس کا اندازہ اللہ تعالیٰ اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مذکورہ بالا فرمودات سے اظہر من الشمس ہے۔ ہم سب عورت کے پیٹ سے پیدا ہوئے ہیں پس عورت کی عزت ہم پر واجب ہے۔ عورت وہ محترم ہستی ہے جس کی گود میں ولی اور نبی پلے ہیں بے شمار عورتوں کو اسلام سے پہلے بھی اور اسلام کے بعد بھی بلکہ آج بھی یہ شرف حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے ہم کلام ہوتا ہے

عورت ۔ بحیثیت بیوی:

بیوی زندگی کے سفر میں مرد کی ساتھی ہوتی ہے جو ایک معاہدہ کے تحت اس کی رفیقہ حیات بنتی ہے اور دکھ سکھ، نفع و نقصان ۔ عسر و یسر میں وفادار دوست کی طرح مرد کا ساتھ نباہتی اور اس کے آرام و راحت اور سکونِ قلب کا ذریعہ بنتی ہے۔ بیوی کے سینہ میں بھی ویسا ہی حساس دل ہوتا ہے جیسا مرد کے سینہ میں۔ بلکہ یہ کہنا انسب ہوگا کہ وہ مرد سے زیادہ حساس اور نازک جذبات رکھنے والی ہوتی ہے پس مرد کے لئے ضروری ہے کہ اپنی شریکِ حیات کے جذبات کی پاسداری و دلداری کا پورا خیال رکھے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے:۔

"وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا" (النحل: ۷۳)

اور اللہ نے تمہارے لئے تم ہی سے (یعنی تمہارے ہی جیسے جذبات رکھنے والی) بیویاں بنائی ہیں۔

اس آیت پر تفسیری نوٹ میں حضرت مصلح موعودؓ تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"قرآن کریم میں ہے مِنْ اَنْفُسِكُمْ اور اقرب الموارد اور شرح مأۃ عامل میں لکھا ہے کہ مِنْ کے معنے بعض کے بھی ہوتے ہیں۔ اس کی رو سے اس آیت کے یہ معنے بنیں گے کہ تمہاری بیویاں ان ماں باپ کی بیٹیاں ہیں جو تمہاری طرح کے ہیں۔ اس لئے ان کے جذبات بھی وہی ہیں جو تمہارے ہیں۔"

(تفسیر صغیر حاشیہ صفحہ ۳۴۳)

پھر ارشادِ ربانی ہے:۔

"وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا" (النساء: ۲۰)

"اور ان سے اچھا سلوک کرو اور اگر تم انہیں ناپسند کرو تو (یاد رکھو کہ یہ) بالکل ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت (سا) بہتری (کا سامان) پیدا کر دے۔"

پھر حق تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ" (البقرہ ع ۲۸)

اور جس طرح ان (عورتوں) پر کچھ ذمہ داریاں ہیں (ویسے ہی) مطابق دستور انہیں بھی (کچھ حقوق) حاصل ہیں۔

مذکورہ بالا آیات میں اللہ تعالیٰ نے بیویوں کے جذبات و احساسات کی پاسداری، ان کے ساتھ حسن سلوک کرنے۔ مختلف طریق پر ان کی دلداری کرنے، ان کے حقوق کی حفاظت کرنے اور عفو و درگزر کرنے، ان کی چھوٹی چھوٹی غلطیوں کو نظر انداز کرنے اور چشم پوشی کا طریق اختیار کرنے کی ہدایت فرمائی ہے کہ تا گھر کا ماحول سکون و طمانیت سے معمور ہو کر جنت کا نمونہ بن جائے اور مرد و عورت میں وہ باہمی الفت و محبت پیدا ہو جائے جو دو سچے دوستوں کو ایک دوسرے سے ہوتی ہے۔ ہمارے ہادی برحق محسنِ اعظم سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد مبارک ام المومنین حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ حضور پرنور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اِنَّ مِنْ اَكْمَلِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا وَاَلْطَفُهُمْ بِاَهْلِهٖ"

یقیناً ایمان میں سب سے زیادہ کامل وہ شخص ہے جو اخلاق میں سب سے اچھا ہے اور جو اپنی بیوی سے لطف و محبت اور حسنِ اخلاق سے پیش آتا ہو۔

حضرت ابوہریرہؓ سے بھی روایت ہے کہ ایمان میں کامل ترین وہی ہے جو زیادہ با اخلاق ہو اور وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ (ترمذی) تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں کے لئے سب سے بہتر ہو۔

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

"لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً اِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ" (مسلم)

"کوئی مومن اپنی بیوی سے بغض نہ رکھے کیونکہ اگر کوئی بات بیوی کی ناگوار ہوگی تو کوئی دوسری بات ضرور اس میں ایسی ہوگی جو خاوند کو خوش کر دے۔

"عن حکیم بن معاویۃ القشیری عن ابیہ قال قلت یارسول اللہ ما حق زوجۃ احدنا علیہ قال ان تطعمھا اذا طعمت وتکسوھا اذا اکتسیت ولا تضرب الوجہ ولا تقبح ولا تھجر الا فی البیت"

(ابوداؤد کتاب النکاح باب فی حق المرأۃ علی زوجھا)

معاویہ قشیری نے حضورؐ سے پوچھا کہ ہمارے اوپر ہماری بیوی کے کیا حقوق ہیں۔ حضورؐ نے فرمایا۔ جب تو کھائے اسے بھی کھلائے جب تو کپڑے بنائے اسے بھی بنا کر دے۔ نہ مار اس کے چہرہ پر نہ گالی دے اس کو اور نہ چھوڑ اسے تنہا سوائے گھر کے۔

حجۃ الوداع کے موقع پر حضورؐ نے عورتوں کے بارے میں خصوصی ہدایات دیتے ہوئے فرمایا۔

"لوگو! سنو! عورتوں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آیا کرو کیونکہ وہ تمہارے پاس قیدیوں کی طرح ہیں (یعنی اپنے ماں باپ بہن بھائیوں اور عزیزوں کو چھوڑنے کے بعد اب وہ تمہارے رحم و کرم پر ہیں)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہیں ان کے ساتھ سختی کا برتاؤ کرنے کا کوئی حق نہیں سوائے اس صورت کے جب ان کی طرف سے کھلی ہوئی نافرمانی کا مظاہرہ ہو اگر وہ ایسا کر بیٹھیں تو پھر خواب گاہوں میں ان سے علیحدہ رہو اور بدنی سزا ایسی نہ دو جس سے کوئی شدید چوٹ آجائے۔ پھر جب وہ تمہارے کہنے پر چلنے لگیں تو ان کو خواہ مخواہ ستانے کے بہانے تلاش نہ کرتے پھرو۔ اور سنو! ان کا تم پر یہ حق ہے کہ تم انہیں اچھا کھلاؤ اور اچھا پہناؤ۔" (ریاض الصالحین)

حضورؐ نے عورت کو پسلی سے تشبیہ دی ہے اور فرمایا ہے کہ اگر تم حد سے زیادہ سختی کرو گے تو پسلی بجائے سیدھی ہونے کے ٹوٹ جائے گی (یعنی نوبت طلاق تک پہنچ جائے گی۔ جس سے مرد عورت اور بچوں کا سکون درہم برہم ہو جائے گا) پس اگر درگزر اور نرمی اور چشم پوشی اور حکیمانہ نصیحت سے کام لینا چاہیئے۔ بعض لوگ خواہ مخواہ گھر میں رعب سختی اور گھٹن کا ماحول طاری کر دیتے ہیں نہ خود خوش رہتے ہیں نہ بیوی بچوں کو خوشی اور بے تکلفی سے باتیں کرنے کا موقع دیتے ہیں حالانکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیویوں سے بے تکلفی سے باتیں کرتے اور ان کی جائز عادات کو دبانے کی بجائے ان کے اظہار کا انہیں موقع عطا فرماتے۔ ان کی پسند و ناپسند کا لحاظ فرماتے۔ اور ان کے جذبات کی پاسداری و دل داری فرماتے۔

ایک بار حج کے موقع پر حضرت ام المومنین صفیہؓ کا اونٹ بیٹھ گیا وہ پیچھے رہ گئیں حضورؐ نے دیکھا کہ وہ زار و قطار رو رہی ہیں آپؐ رک گئے اور اپنے دست مبارک سے چادر کا پلہ لے کر ان کے آنسو پونچھے۔ آپؐ آنسو پونچھتے جاتے اور وہ بے اختیار روتی جاتی تھیں۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں حضورؐ کے ہاں اپنی سہیلیوں کے ساتھ گڑیوں سے کھیلا کرتی۔ حضورؐ گھر تشریف لاتے تو میری سہیلیاں ادھر ادھر چھپ جاتیں۔ حضورؐ انہیں ڈھونڈ ڈھونڈ کر میرے پاس بھیجتے تاکہ میرے ساتھ کھیلیں۔ (بخاری و مسلم)

اسی طرح کی دلداری و دلنوازی اور جائز تفریح کا موقع دینے کا ایک واقعہ حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ اللہ کی قسم میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا حضورؐ میرے مکان کے دروازہ پر کھڑے ہوئے حبشیوں کی نیزہ بازی دیکھ رہے تھے اور آپؐ اپنی چادر سے میری اوٹ کر رہے تھے تاکہ میں حضورؐ کے کندھوں اور کانوں کے بیچ سے حبشیوں کے اس کھیل کو دیکھوں حضورؐ میری وجہ سے اسی حالت میں بہت دیر تک کھڑے رہتے تاکہ میں جی بھر کر تماشا دیکھ لوں اور جب تک میں سیر نہ ہو گئی آپ برابر چادر کی اوٹ کر کے کھڑے رہے اور مجھ کو تماشا دکھلاتے رہے۔ (بخاری و مسلم)

ایسا ہی جائز دلداری، حسن تفریح، دلنوازی اور باہمی بے تکلفی کا ایک اور واقعہ حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ:

"انها كانت مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر قالت فسابقته على رجلي فلما حملت اللحم سابقته فسبقني فقال هذه بتلك السبقة"

(ابو داؤد کتاب الجہاد فی باب السبق علی الرجل)

"میں ایک سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھی کہ میں نے حضورؐ کے ساتھ دوڑ لگائی اور حضورؐ سے آگے نکل گئی۔ اس کے بعد جب میں کچھ زیادہ بھاری بھر کم ہو گئی تو دوڑ میں حضورؐ مجھ سے آگے نکل گئے اور فرمانے لگے کہ پہلے تو مجھ سے آگے نکل گئی تھی۔ اب میں تجھ سے آگے نکل گیا ہوں۔"

آیئے اب امام زمانہ۔ امام الزمان مجدد الف آخر سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود علیہ السلام کے بصیرت افروز ارشادات ملاحظہ کریں جو قرآن کریم اور احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی بہترین تفسیر و تشریح پر مشتمل ہیں حضرت اقدسؑ فرماتے ہیں کہ:۔

(۱) "عورتوں اور بچوں کے ساتھ تعلقات اور معاشرت میں لوگوں نے غلطیاں کھائی ہیں اور جادۂ مستقیم سے بہک گئے ہیں ..... یہاں تک کہ پنجاب میں مثل مشہور ہے کہ عورت کو پاؤں کی جوتی سے تشبیہ دیتے ہیں کہ ایک اتار دی دوسری پہن لی۔ یہ بڑی خطرناک بات ہے اور اسلام کے شعائر کے خلاف ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ساری باتوں کے کامل نمونہ ہیں۔ آپ کی زندگی کو دیکھو کہ آپؐ عورتوں کے ساتھ کیسی معاشرت کرتے تھے۔ میرے نزدیک وہ شخص بزدل اور نامرد ہے جو عورت کے مقابلہ پر کھڑا ہوتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاک زندگی کا مطالعہ کرو تا تمہیں معلوم ہو کہ آپ ایسے خلیق تھے۔"

(ملفوظات جلد ۴ صفحہ ۴۴)

(۲) "یہ مت سمجھو کہ پھر عورتیں ایسی چیزیں ہیں کہ ان کو بہت ذلیل اور حقیر قرار دیا جاوے۔ نہیں نہیں! ہمارے ہادی کامل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِأَهْلِهِ تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جس کا اپنے اہل کے ساتھ عمدہ سلوک ہو۔ بیوی کے ساتھ جس کا عمدہ چال چلن اور معاشرت اچھی نہیں وہ نیک کہاں؟"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱۴۷)

(۳) "فحشاء کے سوا باقی تمام کج خلقیاں اور تلخیاں عورتوں کی برداشت کرنی چاہئیں۔ ہمیں تو کمال بے شرمی معلوم ہوتی ہے کہ مرد ہو کر عورت سے جنگ کریں۔ ہم کو خدا نے مرد بنایا ہے درحقیقت ہم پر اتمام نعمت ہے۔ اس کا شکریہ یہ ہے کہ ہم عورتوں سے لطف اور نرمی کا برتاؤ کریں۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۱)

(۴) "روحانی اور جسمانی طور پر اپنی بیویوں سے نیکی کرو ان کے لئے دعا کرتے رہو اور طلاق سے پرہیز کرو کیونکہ نہایت بد، خدا کے نزدیک وہ شخص ہے جو طلاق دینے میں جلدی کرتا ہے"

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ صفحہ ۱۳ حاشیہ)

(۵) "میری کوئی نماز ایسی نہیں ہے جس میں میں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۷۲)

(۶) "قرآن شریف میں یہ حکم ہے کہ اگر مرد اپنی عورت کو مروت اور احسان کی رو سے ایک پہاڑ سونے کا بھی دے تو طلاق کی حالت میں واپس نہ لے۔ اس سے ظاہر ہے کہ اسلام میں عورتوں کی کس قدر عزت کی گئی ہے"

(چشمہ معرفت)

(۷) "دل دکھانا بڑا گناہ ہے اور لڑکیوں کے تعلقات بڑے نازک ہوتے ہیں جب والدین ان کو اپنے سے جدا اور دوسرے کے حوالہ کرتے ہیں تو خیال کرو کہ کیا امیدیں ان کے دلوں میں ہوتی ہیں اور جن کا اندازہ انسان عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ کے حکم سے ہی کر سکتا ہے"

(ملفوظات جلد ہفتم)

(۸) "عورتوں کے حقوق کی جیسی حفاظت اسلام نے کی ہے ویسی کسی دوسرے مذہب نے قطعاً نہیں کی۔ مختصر الفاظ میں فرما دیا ہے وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ کہ جیسے مردوں کے عورتوں پر حقوق ہیں ویسے ہی عورتوں کے مردوں پر ہیں۔ بعض لوگوں کا حال سنا جاتا ہے کہ ان بیچاریوں کو پاؤں کی جوتی کی طرح جانتے ہیں اور ذلیل ترین خدمات ان سے لیتے ہیں۔ گالیاں دیتے ہیں۔ حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور پردہ کے حکم ایسے ناجائز طریق سے برتتے ہیں کہ ان کو زندہ درگور کر دیتے ہیں۔ چاہیئے کہ بیویوں سے خاوند کا ایسا تعلق ہو جیسے دو سچے دوستوں کا ہوتا ہے۔ انسان کے اخلاق فاضلہ اور خدا تعالیٰ سے تعلق کی پہلی گواہ تو یہی عورتیں ہوتی ہیں اگر انہی سے اس کے تعلقات اچھے نہیں ہیں تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ سے صلح ہو۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۴۱۸-۴۱۷)

(۹) "میرا یہ حال ہے کہ ایک دفعہ میں نے اپنی بیوی پر آوازہ کسا تھا اور میں محسوس کرتا تھا کہ وہ بانگ بلند دل کے رنج سے ملی ہوئی ہے اور با ایں ہمہ کوئی دلآزار اور درشت کلمہ منہ سے نہیں نکالا تھا اس کے بعد میں بہت دیر تک استغفار کرتا رہا اور بڑے خشوع اور خضوع سے نفلیں پڑھیں اور کچھ صدقہ بھی دیا کہ یہ درشتی زوجہ پر کسی پنہانی معصیت الٰہی کا نتیجہ ہے"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۲)

آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک اور نہایت اہم اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والی نصیحت درج کر کے اپنے مضمون کو ختم کرتا ہوں۔ حضورؑ فرماتے ہیں کہ:۔

(۱۰) "ہماری جماعت کیلئے ضروری ہے کہ اپنی پرہیزگاری کیلئے عورتوں کو پرہیزگاری سکھاویں ورنہ وہ گنہگار ہوں گے ..... جب اس کی تو ایسی حالت ہیں اولاد بھی پلید پیدا ہوتی اولاد کا طیب ہونا توفیقات کا سلسلہ چاہتا ہے اگر یہ نہ ہو تو پھر اولاد خراب ہوتی ہے اس لئے چاہیئے کہ سب توبہ کریں اور عورتوں کو اپنا اچھا نمونہ دکھلاویں۔ عورت خاوند کی جاسوس ہوتی ہے وہ اپنی بدیاں اس سے پوشیدہ نہیں رکھ سکتا نیز عورتیں کبھی بیوقوف نہیں ہوتی ہیں یہ نہ خیال کرنا چاہیئے کہ وہ احمق ہیں۔ وہ اندر ہی اندر تمہارے سب اثروں کو حاصل کرتی ہیں۔ جب خاوند سیدھے راستہ پر ہو گا تو وہ اس سے ڈرے گی اور خدا سے بھی ..... سب انبیاء و اولیاء کی عورتیں نیک تھیں اس لئے کہ ان پر نیک اثر پڑتے تھے جب مرد بدکار اور فاسق ہوتے ہیں تو ان کی عورتیں بھی ویسی ہی ہوتی ہیں۔ ایک چور کی بیوی کو یہ خیال کب ہو سکتا ہے کہ میں تہجد پڑھوں۔ خاوند تو چوری کرنے جاتا ہے تو کیا وہ پیچھے تہجد پڑھتی ہے"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۴۱۸-۴۱۷)

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا

(الفرقان: ۷۵)

اے ہمارے رب! ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے ہمارے خاوندوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنا۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین الاقوامی کانفرنس کا افتتاحی اجلاس ـــ (بقیہ صفحہ ۱)

اس نظریہ سے قرآن مجید کے بیان کی تردید لازم آتی ہے۔ بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مسیح کی صلیبی موت سے نجات کے قرآنی بیان پر ایمان کو از سرِ نو زندہ کیا اور بتایا کہ وہ تو طویل عمر پا کر بڑھاپے کی عمر میں طبعی موت سے فوت ہوئے تھے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اس امر کا بھی اعلان فرمایا کہ اب چونکہ اللہ تعالےٰ نے مسیح علیہ السلام کی واقعہ صلیب کے بعد کی زندگی کا حال مجھ پر منکشف فرما دیا ہے اس لئے وہ اپنی حکمتِ بالغہ کے ماتحت رفتہ رفتہ اور بتدریج ایسے تاریخی شواہد اور ثبوت منظرِ عام پر لائے گا جن سے خدائی انکشاف کی از خود تائید و تصدیق ہوتی چلی جائے گی۔ اُدھر یہ امر بھی نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ مسیحیت اور اسلام دونوں کے ہاں آخری زمانہ میں مسیح کے دوبارہ آنے کی پیشگوئیاں موجود ہیں۔ ان پیشگوئیوں کو اس نظریہ کی تائید میں استعمال کیا جاتا رہا ہے کہ مسیح علیہ السلام اس مادی جسم کے ساتھ ہی آسمان پر اُٹھا لئے گئے تھے اور وہ اسی مادی جسم کے ساتھ آخری زمانہ میں زمین پر نازل ہوں گے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے یہ دعویٰ فرمایا کہ وہ مسیح کی خُو بُو اور صفات لے کر مبعوث ہوئے ہیں اور اُن کی بعثت کے ذریعہ مسیح کی آمدِ ثانی سے متعلق تمام پیشگوئیاں اُن کے وجود میں پوری ہو گئی ہیں لہٰذا عمومی طور پر مسیح کا مرنا، دوبارہ جی اُٹھنا، آسمان پر زندہ اُٹھایا جانا اور دوبارہ دُنیا میں واپس آنا یہ سب ایسے سوال ہیں جو مسلمانوں کے لئے بالعموم اور جماعت احمدیہ سے تعلق رکھنے والے افراد کے لئے بالخصوص ازحد اہمیت اور دلچسپی کے حامل ہیں۔

اس وضاحت کے بعد محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اپنی افتتاحی تقریر کو ان الفاظ پر ختم فرمایا۔

"مسیح علیہ السلام صلیب پر فوت ہوئے تھے یا نہیں ـــ یہ ایک ایسا سوال ہے جس میں یہودی، عیسائی اور مسلمان اصل صداقت کو پانے کی خاطر یکساں طور پر گہری دلچسپی رکھتے ہیں۔ حق کو تلاش کرنے اور اسے دنیا پر آشکار کرنے کے اس جذبہ کے تحت ہی جماعت احمدیہ نے خدمتِ نوعِ انسانی کی غرض سے اس کانفرنس کے انعقاد کا اہتمام کیا ہے۔"

(جاری ہے)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ مکرم چوہدری عبدالحق صاحب مصری شاہ لاہور کی اہلیہ صاحبہ ایک عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ان کو اپریشن کی غرض سے گنگا رام ہسپتال میں داخل کروایا گیا ہے۔ قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپریشن کو ہر لحاظ سے کامیاب فرما کر ان کی اہلیہ صاحبہ کو مکمل صحت دے کر ان کی تمام پریشانیوں کو دُور فرمائے۔
(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

۲۔ خاکسار کا لڑکا منظفر احمد ایک بیرونی ملک میں جا رہا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم اس کا ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔
(ماسٹر محمد انور بھٹی سیکرٹری تعلیم و تربیت چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر)

۳۔ محترمہ بشارت خاتون صاحبہ (والدہ مکرم مبشر احمد صاحب مبشر فیصل آباد) کا سول ہسپتال میں گُردے کا اپریشن ہوا ہے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ ابھی کمزوری باقی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے مریضہ کو کامل شفا عطا فرمائے۔ (آمین)
(میاں مبارک احمد سیکرٹری زکوٰۃ فیصل آباد)

۴۔ ۱۔ خاکسار کی اہلیہ کو مورخہ ۶/۶/۷۸ کو دل کا سخت حملہ ہوا۔ علاج معالجہ سے دو گھنٹہ بعد افاقہ ہو گیا۔ پھر مورخہ ۸/۶/۷۸ کو دوبارہ حملہ ہوا مگر محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے علاج معالجہ سے اثر زائل ہو گیا۔ لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے۔

۲۔ مکرم چوہدری ظہیر الدین صاحب کا اپریشن کامیاب ہونے کے بعد گھر واپس آ گئے ہیں زخم مندمل ہو رہا ہے ـــ ہر دو کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین
(غلام محمد حق آر۔ ایم۔ پی۔ ایچ معلم وقفِ جدید چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر)

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۶۲۱

مَیں عتیقہ سعید زوجہ الحاج محمد یونس صاحب قوم انڈونیشین بپیشہ خانہ داری۔ عمر ۳۹ سال بیعت ۱/۲ ۱۵ ساکن یوجنگ پنڈانگ انڈونیشیا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸ رمضان ۱۳۹۷ ہجری حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک جوڑی کانٹے مالیتی اندازاً ۱۵٬۰۰۰/- روپے انڈونیشین
۲۔ ایک ہار مالیتی ۲۰٬۰۰۰/- ″ ″
۳۔ ایک بروچ ″ ۱۵٬۰۰۰/- ″ ″
۴۔ ایک عدد سلائی مشین ۲٬۰۰۰/- ″

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۳ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵٬۰۰۰/- روپے انڈونیشین ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ عتیقہ سعید زوجہ الحاج محمد یونس صاحب یوجنگ پنڈانگ انڈونیشیا۔
گواہ شد۔ پامر یر مختار یوجنگ پنڈانگ انڈونیشیا۔
گواہ شد۔ منیر احمد یوجنگ پنڈانگ انڈونیشیا۔

مسل نمبر ۲۳۶۷۰

مَیں بابا الیف ٹرائے صاحب ولد شیخ فودیبا ٹرائے صاحب پیشہ سرویر عمر ۴۲ سال بیعت ۱۳/۱۲/۶۹ ساکن بینجول گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۳/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۷۸-۸۰ ڈلاسی ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ بابا الیف ٹرائے ولد شیخ فودیبا ٹرائے صاحب بینجول گیمبیا۔
گواہ شد۔ اے۔ ایم۔ باہ۔ سنری کنڈا گیمبیا۔
گواہ شد۔ ڈی۔ اے۔ حنیف بینجول گیمبیا۔

مسل نمبر ۲۳۶۷۱

مَیں محمد جانیخ ولد سینے جانیخ بپیشہ ملازمت عمر ۴۸ سال بیعت ۱۹۶۲ء ساکن کومبو نارتھ گیمبیا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲/۵/۱۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۴۲/- ڈلاسی ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد جانیخ ولد سینے جانیخ صاحب۔ کومبو نارتھ گیمبیا۔
گواہ شد۔ اے۔ ایم۔ باہ سنری کنڈا گیمبیا۔
گواہ شد۔ ڈی۔ اے۔ حنیف بینجول گیمبیا

مسل نمبر ۲۳۶۷۲

مَیں سفیر احمد بھٹی ولد کبیر احمد صاحب بھٹی۔ قوم بھٹی راجپوت بپیشہ تجارت عمر ۲۲ ۱/۲ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن جلنگھم صوبہ کینٹ انگلینڈ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۱۲/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

اس وقت مجھے ۲۰۰/- پونڈ ماہوار آمد بصورت تجارت ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ سفیر احمد بھٹی ولد کبیر احمد صاحب بھٹی۔ جلنگھم کینٹ انگلینڈ۔
گواہ شد۔ فضل کریم لون صدر جماعت احمدیہ جلنگھم انگلینڈ۔
گواہ شد۔ فہیم احمد بھٹی ولد نعیم احمد صاحب بھٹی جلنگھم کینٹ انگلینڈ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فضلِ عمرؓ درس القرآن کلاس ۱۹۷۸ء

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال فضلِ عمرؓ درس القرآن کلاس مورخہ ۱۰ جولائی سے ۲۲ جولائی ۱۹۷۸ء تک مرکزِ سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگی، انشاء اللہ تعالیٰ۔ لہذا جملہ امراء کرام و مربیانِ سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں طلباء و طالبات کو کلاس میں شمولیت کے لئے تاکید فرمائیں۔ اس کلاس میں شمولیت کرنے والے طلباء کی فہرست نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) میں اور طالبات کی فہرست صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی خدمت میں ۲ جولائی ۱۹۷۸ء تک بھجوا دی جائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

انصار اللہ اور وقفِ جدید

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

”وقفِ جدید کی رُوح یہ ہے کہ وقف کی رُوح کے ساتھ بنی نوع انسان کی خدمت میں وسعت پیدا کی جائے .... وقت آگیا ہے کہ ہم اپنے کام میں وسعت پیدا کریں اور وسعت پیدا کریں ...“

کام میں وسعت یونہی پیدا ہوسکتی ہے کہ انصار اللہ اپنے حلقہ جات میں ہر فردِ واحد کو اس مبارک تحریک میں شامل کریں اور مالی لحاظ سے ہر فردِ جماعت سے معیاری قربانی کے حصول میں کامیاب ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب قائدین و زعماء کرام کو توفیق بخشے کہ وہ اِس امر میں اپنی عظیم ذمہ داریوں کو سمجھیں اور حضور اقدس کی خواہش کے مطابق ان کو نبھائیں۔ مساعی کے بارہ میں باقاعدگی سے رپورٹ بھجوانا نہایت ضروری ہے۔

(قائد وقفِ جدید انصار اللہ مرکزیہ)

تلاوتِ قرآنِ پاک کا مقصد

قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے وقت یہ امر مدِّ نظر رہنا چاہیئے کہ اس میں اللہ تعالےٰ نے جو جو احکام صادر فرمائے ہیں ان پر عمل کیا جائے۔ قرآن شریف میں دیگر اوامر و نواہی کے علاوہ اقامت الصلوٰۃ کے ساتھ ایتائِ زکوٰۃ کا حکم بھی دیا گیا ہے لہذا قرآن شریف کی تلاوت کرتے وقت جب بھی نماز قائم کرنے کے ساتھ ادائیگی زکوٰۃ کا حکم سامنے آئے تو ہمیں اپنا محاسبہ کرنا چاہیئے کہ آیا ہم پر زکوٰۃ تو واجب نہیں؟ اگر واجب ہو تو ارشادِ خداوندی کی تعمیل میں اپنی واجب الادا زکوٰۃ فوراً ارسالِ مرکز کرکے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنی چاہیئے۔

عہدیداران جماعت کی خدمت میں بھی التماس ہے کہ وہ صاحبِ نصاب احباب و خواتین پر زکوٰۃ کی فرضیت و اہمیت واضح کرکے وصولئ زکوٰۃ کا خاص اہتمام فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

اعلانِ نکاح

۲ جون ۱۹۷۸ء کو میرے لڑکے عزیزم رفاہ الدین کا نکاح مبلغ پانچ ہزار روپے مہر پر عزیزہ رشیدہ طفیل بنت چوہدری طفیل محمد صاحب محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ کے ساتھ مکرم سید محمد محسن شاہ صاحب نے مسجد لطیف ربوہ میں بعد نماز مغرب پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔ (خاکسار ملک فتح محمد پنشنر تحریکِ جدید مکان $\frac{44}{16}$ دارالرحمت وسطی ربوہ)

لندن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات (بقیہ صفحہ اوّل)

احبابِ جماعت کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے ہیں۔ ۱۳ جون بروز منگل حضور کئی گھنٹے تک دفتر میں ڈاک وغیرہ ملاحظہ فرمانے میں مصروف رہے نیز حضور نے کانفرنس کے بہت سے مندوبین کو شرفِ ملاقات بخشا۔

(مرزا انیس احمد)

احبابِ جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اِس سفر کے ہر مرحلہ پر حضور کا اور حضور کے رفقاء کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے اور جن پاک مقاصد کے پیشِ نظر حضور نے یہ سفر اختیار فرمایا ہے ان میں غیر معمولی طور پر کامیابی اور خیر و برکت عطا فرمائے اور حضور بخیر و عافیت واپس تشریف لائیں۔ آمین

قائدین خدام الاحمدیہ اضلاع و مقامی توجّہ فرمائیں

میٹرک اور ایف۔ اے کے امتحانات ختم ہو چکے ہیں اور نتیجہ عنقریب نکلنے والا ہے آپ کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ آپ اپنے حلقہ کے احمدی نوجوانوں کو وقفِ زندگی اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی تحریک فرمائیں اور اپنے حلقہ سے زیادہ سے زیادہ طلباء کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے بھجوانے کی کوشش فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کی کوششوں میں برکت عطا فرمائے۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ داخلہ کے لئے واقفینِ زندگی طلباء کے انٹرویو کی تاریخ کا عنقریب اعلان کر دیا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

(وکیل الدیوان تحریکِ جدید ربوہ)

ضلع سرگودہا کی لجنات متوجّہ ہوں

لجناتِ اماء اللہ ضلع سرگودہا کی سالانہ ضلع وار میٹنگ ۸ جولائی ۱۹۷۸ء بروز ہفتہ ۹ بجے صبح مسجد احمدیہ نیو سول لائنز سرگودہا میں منعقد ہو رہی ہے، انشاء اللہ۔

ضلع سرگودہا کے ہر گاؤں اور قصبہ کی لجنہ اماء اللہ کی صدر اور جنرل سیکرٹری سے التماس ہے کہ وہ اپنی لجنہ کی ۷۸-۱۹۷۷ء کی کارگزاری، چندہ جات کے جملہ حسابات بمعہ رسید بک اور کاپی قلم لے کر وقتِ مقررہ پر ضرور تشریف لا دیں۔

(بیگم ڈاکٹر عبداللطیف صدر لجنہ اماء اللہ ضلع سرگودہا)

دعائے مغفرت

میرے بیٹے عزیز شیخ عبدالوہاب سلمہٗ کے خسر قریشی عبدالغنی صاحب ابن مولوی برکت علی صاحب لائق مرحوم مورخہ $\frac{6}{78}$ ۹ بروز جمعہ صبح ساڑھے تین بجے سروس ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ انّا للہ و انّا الیہ راجعون۔ پسماندگان میں ایک بیٹا اور تین بیٹیاں ہیں جو سب شادی شدہ اور صاحبِ اولاد ہیں۔ جنازہ ربوہ لایا گیا اور تدفین ہوئی۔ احباب سے مغفرت کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(شیخ عبدالرحمٰن کپورتھلوی ۵/۷ ایس۔ اے وہاب۔ اسلام آباد)

ٹیوشن سنٹر کے اعلان کو کالعدم سمجھا جائے

”ٹیوشن سنٹر“ کے عنوان سے جو اشتہار الفضل مورخہ ۲۴ مئی ۱۹۷۸ء میں خاکسار کی طرف سے شائع ہوا تھا اُسے کالعدم سمجھا جائے۔

عبدالباسط خاں ناصر
محلہ دارالصدر غربی۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴